ماں کا بیٹی کو قسم دلانے کا حکم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13101

تاریخ اجراء: 26 ربیع الثانی 1445ھ/11 نومبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ماں نے بیٹی کو قسم دیتے ہوئے کہا کہ "خدا کی قسم! تجھے یہ کام نہیں کرنا" بیٹی نے قسم تو نہیں کھائی بس خاموشی سے والدہ کی بات سنتی رہی اور والدہ کو کوئی جواب بھی نہ دیا۔ بعد میں بیٹی نے وہ کام کر بھی لیا۔ اس صورت میں کیا بیٹی پر قسم کا کفارہ لازم آئے گا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں بیٹی پر قسم لازم ہی نہیں ہوئی، لہذا اس کا خلاف کرنے پر بیٹی پر کوئی کفارہ لازم نہیں ہوگا۔

یہاں تک پوچھے گئے سوال کا جواب تھا البتہ جائز امور میں والدین کی اطاعت کرنا اور ان کی ناراضی سے بچنا ضروری ہے، لہذا اولاد پر لازم ہے کہ اپنے کسی بھی فعل سے والدین کو اذیت نہ پہنچائے اور انہیں راضی رکھنے کی بھرپور کوشش کرے کہ اسی میں دین و دنیا کی کامیابی ہے۔

دوسرے کے قسم دلانے سے متعلق فتاوی عالمگیری میں ہے: "رجل قال لآخر: واللہ لتفعلن کذا واللہ لتفعلن کذا فقال الآخر: نعم۔۔۔۔۔ان اراد المبتدئ ان یکون مستحلفاً واراد المجیب ان لا یکون علیہ یمین ویکون قولہ نعم علی میعاد من غیر یمین فھو کما نوی ولا یمین علی واحد منھما کذا فی الخلاصۃ، وھکذا فی الوجیز للکردری ومحیط السرخسی۔" یعنی ایک شخص نے دوسرے سے کہا کہ اللہ عزوجل کی قسم تجھے یہ کام کرنا ہے، اللہ عزوجل کی قسم تجھے یہ کام کرنا ہے اس پر دوسرے شخص نے کہا ہاں۔۔۔۔ اگر پہلے شخص کا ارادہ قسم کھلانے کا ہے اور جواب دینے والے نے وعدے کے ارادے سے ہاں کہا، قسم کھانے کی نیت نہ تھی، تو معاملہ ایسا ہی ہے جیسی اس نے نیت کی ہے، اس صورت میں دونوں میں سے کسی پر بھی قسم نہ ہوگی، جیسا کہ خلاصہ میں مذکور ہے، اسی طرح وجیز کردری اور محیط السرخسی میں بھی ہے۔ (الفتاوی الھندیۃ، کتاب الایمان، ج02، ص60، مطبوعہ پشاور، ملتقطاً)

بہارِ شریعت میں ہے:"دوسرے کے قسم دلانے سے قسم نہیں ہوتی مثلاً کہا تمہیں خدا کی قسم یہ کام کر دو تو اس کے کہنے سے اس پر قسم نہ ہوئی یعنی نہ کرنے سے کفارہ لازم نہیں۔" (بہار شریعت، ج02، ص303، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید اگلے صفحے پر صدر الشریعہ علیہ الرحمہ نقل فرماتے ہیں:"ایک نے دوسرے سے کہا خدا کی قسم تمہیں یہ کام کرنا ہو گا خدا کی قسم تمہیں یہ کام کرنا ہو گا دوسرے نے کہا ہاں۔۔۔ اگر پہلے کا مقصود قسم کھلانا ہے اور دوسرے کا مقصود ہاں کہنے سے قسم کھانا نہیں بلکہ وعدہ کرنا ہے تو کسی کی قسم نہ ہوئی۔" (بہار شریعت، ج02، ص304، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملتقطاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net